الجواب حامداً ومصلیاً

۱......... یہ مسئلہ ایک حد تک ہمارے ہاں زیرِ غور ہے، تاہم فی الوقت جو فتوی جاری ہوتا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ایسے سوفٹ ویرز کا تجارتی مقاصد کے لئے استعمال ناجائز ہے، تاہم ذاتی استعمال کی گنجائش ہے۔

واضح رہے کہ اجازت کی دو قسمیں ہیں، صراحۃً اور دلالۃً، صراحۃً اجازت یہ ہے کہ کوئی شخص کھلے الفاظ میں لوگوں کو اپنی چیز کے استعمال کی اجازت دیدے، اور دلالۃً اجازت کا مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی دیکھ رہا ہے کہ کوئی شخص اس کی چیز استعمال کر رہا ہے، لیکن وہ اس کو منع نہیں کرتا، تو یہ بھی اجازت ہے، سوفٹ ویرز کے ذاتی استعمال میں بظاہر دلالۃً اجازت موجود ہے، لھذا اس کی گنجائش دی جاتی ہے۔

۲......... ان لوگوں کے ساتھ فی نفسہ تجارت یا کاروبار جائز ہے، بشرطیکہ اس تجارت یا کاروبار میں کوئی اور ناجائز بات موجود نہ ہو، تاہم اگر کوئی کمپنی یا ملک یا شخص اللہ جل شانہ یا اس کے رسول ﷺ یا اسلام کے بارے میں سوءِ ادب یا گستاخی کا مرتکب ہو، تو ایمانی غیرت وحمیت کا تقاضہ یہ ہے کہ ایسے لوگوں کے ساتھ تجارت، کاروبار نہ کیا جائے، اور ان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا جائے۔

۳......... داڑھی کتروا کر ایک مشت سے کم رکھنا ناجائز ہے، اور ایسے شخص کو اپنے اختیار سے باقاعدہ امام بنانا درست نہیں، خواہ فرض کی نماز ہو، یا تراویح ہو، لھذا جب تک آپ کی داڑھی یک مشت کے برابر نہ ہو، آپ کا داڑھی کو ہلکا ہلکا کاٹنا درست نہیں۔ واللہ تعالی اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراتشی

۳/۸/۳۱ھ

الجواب صحیح

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/۸/۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۴/۸/۱۴۳۱ھ

دارالافتاء
فتوی نمبر ۲۹/۱۲۵۹
مورخہ ۳۱/۸/۵

Scanned by CamScanner